پنجاب آئی ٹی پالیسی

2016

خلاصہ

TechHub
CONNECT
learn. connect. grow

A Project of
Punjab Information
Technology Board

پنجاب آئی ٹی پالیسی 2016

خلاصہ

گزشتہ دہائی کے دوران پاکستان میں آئی ٹی کمپنیوں کی تعداد میں سالانہ 7.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں گزشتہ مالی سال 2014-15 میں آئی ٹی اور اس سے متعلق برامدات کا حجم ۹-۵۱ملین ڈالر تک پھیل چکا ہے۔ اگرچہ پاکستان نے آئی ٹی کے شعبہ میں نمایاں پیش رفت کی ہے، مگر اس کے باوجود عالمی مسابقاتی درجہ بندی (Global Competitiveness Index) ۲۱۰۵ء کے مطابق پاکستان آئی ٹی اور آئی ٹی سے منسلک سہولیات کی فراہمی میں اکثر ممالک سے پیچھے ہے۔

۲۰۰۰ء میں جاری کردہ قومی انفارمیشن ٹیکنالوجی پالیسی کے متعارف ہونے کے بعد سے آئینی اور سیاسی ڈھانچے میں متعدد تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ ۱۸ویں ترمیم کے بعد تعلیم، صحت، ماحولیات، دیہی و شہری ترقی جیسے شعبہ جات اور متعدد محصولات صوبوں کو تفویظ کئے جا چکے ہیں۔ مزید براں گزشتہ 16 سال میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صنعت کے منظر نامہ میں بھی نئی پیش رفت رونما ہو چکی ہیں اور Big Data, IoT (Internet of Things), اور Cloud Computing جیسے نئے خیالات سبقت حاصل کر چکے ہیں۔

مزید براں، پنجاب نے گزشتہ ایک دہائی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے بھرپور سرمایہ کاری کی ہے جس سے انٹرنیٹ اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی، جدت پسندی اور صنعت و حکومت میں آئی ٹی کے استعمال میں واضح اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب پاکستان کا پہلا صوبہ تھا کہ جس نے Broadband Tax کا نفاذ منسوخ کیا تھا۔ پنجاب میں entrepreneurship کے فروغ کے لئے عالمی معیار کے Business Incubator اور Accelerator اور e خدمت مراکز کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومتی سطح پر بھی ٹیکنالوجی کے استعمال میں خوش آئند اضافہ ہوا ہے۔ تاہم ان تمام اقدامات کو تسلسل بخشنے اور اس مقصد کے لئے ایک طویل مدتی لائحہ عمل کے اظہار کے لئے ایک طویل المیعاد پالیسی کا ہونا ضروری ہے۔

انہی معروضات کو مدِنظر رکھتے ہوئے حکومتِ پنجاب آئی ٹی پالیسی ۲۰۱۶ء متعارف کرا رہی ہے جس کا مقصد پنجاب کو خطے بھر میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حسنِ انتظام اور تکنیک سے لیس صوبہ بنانہ ہے؛ ایک ایسا ترجیحی علاقہ کہ جو آئی ٹی کے بین الاقوامی کاروبار اور ہنرمند افراد کے مرکز کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔

پنجاب آئی ٹی پالیسی ۲۰۱۶ء کی تشکیل کے دوران اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ پالیسی سازی کا یہ عمل نہ صرف اجتماعی اور تعمیری ہو بلکہ زمینی حقائق پر مبنی ہو تا کہ ایک موزوں اور موئثر پالیسی دستاویز تیار کی جا سکے۔ باہمی اشتراک کے اعلیٰ ترین معیارات کو قائم رکھنے کے لئے بے شمار موضوعاتی بحثوں اور انفرادی مشوروں کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا جس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر کی جانے والی بہترین اصلاحات کو بھی مدِنظر رکھا گیا ہے۔ جملہ شعبوں سے تقریباً ۱۵۰ افراد نے اس دستاویز کی تیاری میں اپنی خدمات پیش کی ہیں۔

پنجاب آئی ٹی پالیسی 6 مخصوص شعبہ جات پر اپنی توجہ مرکوز رکھتی ہے جن میں صنعت، تعلیم، صحت، گورننس، عوام اور چھوٹے اور درمیانی کاروبار شامل ہیں۔ ان بنیادی زمرہ جات میں مزید ۳۰ چھوٹے شعبہ جات کی نشاندہی کی گئی ہے اور پنجاب آئی ٹی پالیسی ان تمام شعبہ جات میں جامعہ حکمتِ عملی فراہم کرتی ہے۔ مزید براں ان تمام کو مدِنظر رکھتے ہوئے پالیسی 6 e's کی بھی نشاندہی کرتی ہے جو ان تمام شعبوں کے لئے اہداف مقرر کرنے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان میں

Economy, Education, Empowerment, Entrepreneurship, Employment aur Engagement شامل ہیں۔

پنجاب آئی ٹی پالیسی میں مندرجہ ذیل 10 بنیادی اہداف مقرر کیئے گئے ہیں:

ا۔جنسی، علاقائی اور معاشی تفریق سے ماوراء ہو کر تمام افراد تک آئی ٹی کی سستی فراہمی کو یقینی بنانا۔
۲۔پنجاب کو پاکستان میں جدّت اور جدید علوم پر تحقیق کا مرکز بنانا۔
۳۔پنجاب کو آئی ٹی اور آئی ٹی سے متعلق صنعتوں میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لئے پر کشش بنانا۔
۴۔ آئی ٹی اور اس سے متعلق صنعتوں میں entrepreneurship کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنا۔
۵۔بینکاری اور اس سے متصل سہولیات کا اکثریت تک حصول ممکن بنانا اور e-commerce میں سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنا۔
٦۔قانونی اصلاحات اور پالیسی سازی کے ذریعے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے محفوظ استعمال کو یقینی بنانا۔
۷۔ICTs کے استعمال سے شہریوں کی صلاحیات میں اظافہ کرنا اور ایک وسیع تر انسانی ترقی کے ایجنڈہ کو عملی جامہ پہنانا۔
۸۔ علم کی تشکیل، ترویج اور استعمال پر مبنی معیشت (Knowlede Economy) کے قیام کے لئے تگ و دو کرنا۔
۹۔ آئی ٹی کے شعبے میں انسانی وسائل کی تشکیل اور آئی ٹی کے استعمال کے ذریئے ملازمت کے مواقع فراہم کرنا۔
۱۰۔ آئی ٹی کے استعمال کے ذریئے زیادہ موئثر اور شفاف حکومت کا قیام عمل میں لانا۔

ان اہداف سے متعلق مخصوص مقاصد اور ان کے حصول کے لئے کیئے جانے والے حکومتی اقدامات کی فہرست اس پالیسی میں مرتب کی گئی ہے۔ان میں انٹرنیٹ کو بنیادی سہولت قرار دینا، سہولت مراکز کا قیام، Public Wi-fi کی فراہمی، آئی ٹی کے لئے خصوصی اقتصادی زون کا قیام، نئے start-ups کے لئے مراعات، اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں جدّت پسندی کا فروغ، اور حکومتی سطح پر Digital First پالیسی کا نفاذ شامل ہیں۔نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں جیسا کہ big data, IoT, اور Cloud Computing کو بھی اس پالیسی میں خصوصی توجہ دی گئی ہے تا کہ ان کے لئے سازگار ماحول قائم کیا جا سکے۔

پنجاب آئی ٹی پالیسی میں مزید ایسی پالیسیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ جن کا اجراء آئی ٹی کی ترقی و ترویج میں اہم معاون ثابت ہوگا۔آنے والے دنوں میں حکومتِ پنجاب ان مندرجہ ذیل پالیسیوں کی بروقت تشکیل اور نفاذ کو یقینی بنائے گی:

ا۔ انفارمیشن اینڈ ڈاٹا سیکورٹی پالیسی
۲۔الیکٹرونک ہارڈویئر مینوفیکچرنگ پالیسی
۳۔Right of Way پالیسی

پالیسی کا مکمل ڈرافٹ عوامی مشاورت کے لئے دستیاب کر دیا گیا ہے اور www.policy.pitb.gov.pk سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔اس مشاوراتی عمل کے ذریعے سے حاصل ہونے والی آراء کی روشنی میں اس ڈرافٹ پر نظرِ ثانی کی جائے گی جس کے بعد پالیسی کو حتمی منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا اور اس کی روشنی میں ایک مربوط ایکشن پلان ترتیب دیا جائے گا۔